اور پانچویں سے ۱۵ ہزار ۵ سو افراد نے فیضیاب ہوکر سندیں حاصل کیں۔ ۱۹۷۵ء سے اب تک سندھی اور انگریزی کورسوں سے ۲۰ ہزار مسلم وغیر مسلم بہرہ ور ہو چکے ہیں۔ اس کے علاوہ حافظ نذر احمد صاحب نے ''جائزہ مدارس عربیہ پاکستان'' نامی کتاب ۱۹۶۱ء میں تصنیف کی۔ ان کی تصنیفی کاوشوں میں سیرت مبارکہ کے چند پہلو، طب نبویؐ، اشاریہ، تفسیر ماجدی، فرہنگ عصریہ، پیارے نبی ﷺ کی پیاری زبان اور قرآنی موضوعات پر متعدد کتابیں شامل ہیں، انھوں نے مقالات یوم شبلی بھی مرتب کی۔ (معارف، فروری ۲۰۱۴ء/ بحوالہ اردو ڈائجسٹ/htt//urdudigest.pk)

قرآن کریم کا سب سے بڑا نسخہ

قرآن کریم کے سب سے بڑے نسخہ کے سلسلہ میں یہ مشہور ہے کہ یہ افغانستان میں محفوظ ہے۔ ۲۱۸ صفحات پر مشتمل اس نسخہ میں ۱۳۰ الگ الگ طرز خطاطی اختیار کیا گیا ہے اور اس کی تکمیل میں پورے تین سال صرف ہوئے ہیں۔ اب ٹونک (راجستھان) میں مشہور خطاط مولانا جمیل احمد ٹونکی کی سربراہی ونگرانی میں قرآن شریف کا ایک ایسا نسخہ تیار کیا گیا ہے جس کے بارے میں یہ دعویٰ کیا گیا ہے کہ یہ پوری دنیا میں سب سے بڑے سائز کا قرآن ہے، اس کا سائز 10.5x7.6 اور اس کا وزن دو سو ساٹھ کیلو ہے۔

تیس صفحات پر مشتمل یہ نسخہ خط نسخ کے مطابق کتابت کیا گیا ہے اور ہر پارہ ایک صفحہ میں مکمل کیا گیا ہے۔ ہر صفحہ میں ۴۱ سطریں ہیں اور یہ اس طور پر رقم کی گئی ہیں کہ ہر سطر حرف ''الف'' سے شروع ہوتی ہے۔ اس کے لیے جے پور میں ہاتھ کا بنایا ہوا مشہور سنگیتری کاغذ اور جرمنی کی روشنائی استعمال کی گئی ہے۔ اس نسخہ کو دس بارہ لوگوں (جن میں بیشتر خود خطاط کے گھر سے تعلق رکھتے ہیں) نے دو سال کے عرصہ میں تیار کیا ہے اور اس کی ڈیزائننگ میں معروف فن کار خورشید اور ظفر عالم کی رہنمائی بھی شامل رہی ہے۔ اس نسخہ کے خطاط مولانا جمیل احمد ٹونکی مولانا ابوالکلام آزاد پرشین ریسرچ انسٹی ٹیوٹ (ٹونک) میں مترجم کی خدمت انجام دیتے ہیں اور ان کا پورا گھرانہ خطاطی میں شغف کے لیے مشہور ہے۔ (ملی گزٹ، نئی دہلی، ۱-۱۵، مئی ۲۰۱۴ء)